

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ

ترکیب کا طریقہ

فعل، فاعل اور مفعول تینوں کی پہچان

فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کہتے ہیں فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں

اس کی چند علامتیں ہیں

فاعل مرفوع ہوتے ہیں مرفوع یعنی اس کے اوپر پیش ہوگا

مفعول منصوب ہوتے ہیں یعنی اس کے اوپر زبر ہوتا ہے

جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ میں فاعل پوشیدہ ہے۔ أَنْفُسَ مضاف ہے اور هُمْ مضافِ الیہ ہے مضاف اپنے مضافِ الیہ سے مل کر ظَلَمُوا کا مفعول بہ ہوا

تو فعل ماضی، فاعل اور مفعول ہو گیا اسی طریقے سے

قَدَرُوا اللَّهَ، خَلَقْنَاكُمْ، نَصَرَ وَاصِفٌ وَاجِدًا، أَكَلَهُ الذِّئْبُ، ان کی ترکیب کیجئے